چھٹی زیارت

یہ وہ زیارت ہے جسے علماء کی ایک جماعت نے روایت کی ہے کہ ان میں ایک شیخ محمد بن مشھدی ہیں جنہوں نے فرمایا محمد بن خالد طیالسی نے سیف بن عمیرہ سے روایت کی ہے کہ اس نے کہا میں صفوان جمال اور دیگر مومن بھائیوں کیساتھ نجف اشرف کیطرف گیا اور ہم سب نے قبر امیر المومنین علیہ السلام کی زیارت کا شرف حاصل کیا جب زیارت سے فارغ ہوئے تو صفوان نے روضہ امام حسین علیہ السلام کیطرف رخ کیا اور کہا زیارت کرتا ہوں امام حسین علیہ السلام کی اس مقام پر حضرت امیر المومنین علیہ السلام کے سرہانے کی طرف پھر صفوان نے بیان کیا کہ ہم لوگ امام جعفر صادق علیہ السلام کے ہمراہ یہاں آئے تو حضرت نے اس طرح زیارت پڑھی نماز ادا کی اور دعا مانگی جیسا کہ میں اس وقت عمل کر رہا ہوں حضرت نے فرمایا اے صفوان اس زیارت کو یاد کرلو اور اس دعا کو پڑھو پس ہمیشہ اس طرح امیر المومنین علیہ السلام اور امام حسین علیہ السلام کی زیارت کرتے رہو جو شخص ان دونوں بزرگواروں کی اس طرح زیارت کرے اور یہ دعا پڑھے چاہے نزدیک ہو یا دور تو میں خدا کی طرف سے ضامن ہوں کہ اس شخص کی زیارت قبول ہوگی اور اس عمل کی جزا ملے گی اس کا سلام حضرت تک پہنچے گا اور اس کی حاجات پوری ہوں گی۔ خواہ وہ بڑی ہوں یا چھوٹی !مؤلف کہتے ہیں: اس روایت کا تتمہ اس عمل کی فضیلت کے سلسلے میں دعا صفوان وزیارت روز عاشور کے بعد آئے گا انشاءاللہ حضرت امیر المؤمنین علیہ السلام کی وہ زیارت یہ ہے کہ قبر کی طرف رخ کرکے کھڑے ہو کر کہے:

اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا رَسُولَ اللهِ. اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا صَفْوَةَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا أَمِینَ اللهِ. اَلسَّلامُ

آپ پر سلام ہو اے خدا کے رسولؐ آپ پر سلام ہو اے خدا کے منتخب بندے سلام ہو آپ پر اے وحی خدا کے

عَلَی مَنِ اصْطَفاهُ اللهُ وَاخْتَصَّهُ وَاخْتارَهُ مِنْ بَرِیَّتِهِ. اَلسَّلامُ عَلَیْکَ یَا خَلِیلَ اللهِ مَا دَجَیٰ اللَّیْلُ

امین سلام ہو اس پر جس کو خدا نے منتخب کیا اپنا خاص بنایا اور اپنی مخلوق میں سے پسند کیا آپ پر سلام ہو اے خدا کے خلیل جب

وَغَسَقَ، وَأَضاءَ النَّهارُ وَأَشْرَقَ. اَلسَّلامُ عَلَیْکَ مَا صَمَتَ صامِتٌ، وَنَطَقَ ناطِقٌ، وَذَرَّ شارِقٌ

تک رات کی تاریکی پھیلے اور دن روشن اور چمکتا رہے آپ پر سلام ہو جب تک خاموش رہنے والا خاموش اور بولنے والا بولتا رہے

وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکاتُهُ. اَلسَّلامُ عَلَی مَوْلانا أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ عَلِیِّ بْنِ أَبِی طَالِبٍ صَاحِبِ السَّوابِقِ

اور سورج چمکتا رہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں سلام ہو اے ہمارے مولا مومنوں کے امیر جناب علیؑ ابن ابی طالبؑ پر جو

وَالْمَناقِبِ وَالنَّجْدَةِ وَمُبِیدِ الْکَتَائِبِ الشَّدِیدِ الْبَأْسِ الْعَظِیمِ الْمِراسِ الْمَکِینِ الْأَساسِ سَاقِی

مالک ہیں فضیلتوں خوبیوں اور کامرانیوں کے اور بڑے بڑے لشکروں کو ہزیمت دینے والے سخت جنگ کرنے والے بڑی یورش کرنے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْمُؤْمِنِينَ بِالْكَأْسِ مِنْ حَوْضِ الرَّسُولِ الْمَكِينِ الْاَمِينِ اَلسَّلامُ عَلَى صاحِبِ النُّهىٰ وَالْفَضْلِ وَ

والے ڈٹ کرلڑنے والے حوض رسولؐ سے مؤمنوں کو بھر بھر کر جام پلانے والے اور ثابت قدم رہنے والے ہیں سلام ہوان پر کہ وہ عقل وخرد والے

الطَّوائِلِ وَالْمَكْرُماتِ وَالنَّوائِلِ. اَلسَّلامُ عَلَى فارِسِ الْمُؤْمِنِينَ، وَلَيْثِ الْمُوَحِّدِينَ وَقاتِلِ الْمُشْرِكِينَ

فضیلت والے سخاوتیں کرنے والے عزتوں والے اور عطاؤں والے ہیں سلام ہو مومنوں کے شہسواروں توحید پرستوں کے

وَوَصِيِّ رَسُولِ رَبِّ الْعالَمِينَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ اَلسَّلامُ عَلَى مَنْ أَيَّدَهُ اللهُ بِجَبْرائِيلَ، وَأَعانَهُ

شیر مشرکوں کو قتل کرنے والے اور رب العالمین کے رسولؐ کے وصی پر سلام ہو خدا کی رحمت اور برکتیں سلام ہو اس پر جسے خدا نے جبرائیلؑ

بِمِيكائِيلَ، وَأَزْلَفَهُ فِي الدّارَيْنِ، وَحَباهُ بِكُلِّ ما تَقَرُّ بِهِ الْعَيْنُ وَصَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ الطّاهِرِينَ

کے ذریعے قوت دی میکائیلؑ کے ذریعے مدد عطا کی دو جہان میں اپنا مقرب بنایا اور ہر نعمت دی جس سے آنکھیں ٹھنڈی ہوتی ہیں اور خدا رحمت کرے

وَعَلَى أَوْلادِهِ الْمُنْتَجَبِينَ، وَعَلَى الْاَئِمَّةِ الرّاشِدِينَ الَّذِينَ أَمَرُوا بِالْمَعْرُوفِ، وَنَهَوْا عَنِ الْمُنْكَرِ

ان پر اور ان کی پاک آ پر ان کی پسندیدۂ خدا اولاد پر اور سلام ان ہدایت یافتہ ائمہؑ پر جنہوں نے اچھے کاموں کا حکم دیا اور برے کاموں سے روکا

وَفَرَضُوا عَلَيْنا الصَّلَواتِ، وَأَمَرُوا بِإِيتاءِ الزَّكاةِ، وَعَرَّفُونا صِيامَ شَهْرِ رَمَضانَ وَقِراءَةَ الْقُرْآنِ

اور جنہوں نے ہم کو فرض نمازوں کی تعلیم دی زکوۃ دینے کا حکم فرمایا اور ہمیں ماہ رمضان کے روزوں اور تلاوت قرآن کی معرفت کرائی

اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ وَيَعْسُوبَ الدِّينِ، وَقائِدَ الْغُرِّ الْمُحَجَّلِينَ. اَلسَّلامُ عَلَيْكَ

آپ پر سلام ہو اے مؤمنوں کے امیر دین کے سردار اور چمکتے چہروں والوں کے

يا بابَ اللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا عَيْنَ اللهِ النّاظِرَةَ، وَيَدَهُ الْباسِطَةَ، وَأُذُنَهُ الْواعِيَةَ، وَحِكْمَتَهُ

پیشوا آپ پر سلام ہو اے معرفت خدا کے دروازے آپ پر سلام ہو اے خدا کی چشم بینا اس کے کھلے ہوئے

الْبالِغَةَ، وَ نِعْمَتَهُ السّابِغَةَ، وَ نِقْمَتَهُ الدّامِغَةَ. اَلسَّلامُ عَلَى قَسِيمِ الْجَنَّةِ وَالنّارِ. اَلسَّلامُ عَلَى

ہاتھ اور اس کے گوش شنوا اس کی کامل حکمت کے مظہر اس کی نعمت واسعہ اور اس کے عذاب شدید سلام ہو جنت و جہنم تقسیم کرنے

نِعْمَةِ اللهِ عَلَى الْاَبْرارِ، وَنِقْمَتِهِ عَلَى الْفُجّارِ اَلسَّلامُ عَلَى سَيِّدِ الْمُتَّقِينَ الْاَخْيارِ اَلسَّلامُ عَلَى

والے پر سلام اس پر جو نیکوکاروں کیلئے خدا کی نعمت اور بدکاروں کیلئے اس کی سختی ہے سلام ہو نیک پرہیز گار لوگوں کے سردار پر سلام ہو

أَخِي رَسُولِ اللهِ وَابْنِ عَمِّهِ، وَزَوْجِ ابْنَتِهِ، وَالْمَخْلُوقِ مِنْ طِينَتِهِ. اَلسَّلامُ عَلَى الْاَصْلِ الْقَدِيمِ،

رسولؐ خدا کے بھائی اور ان کے چچازاد پر جو ان کی بیٹی کے شوہر اور ان کی طینت سے پیدا ہونے والے ہیں سلام ہو اس اصل امامت اور نبوت کی

وَالْفَرْعِ الْكَرِيمِ اَلسَّلامُ عَلَى الثَّمَرِ الْجَنِيِّ اَلسَّلامُ عَلَى أَبِي الْحَسَنِ عَلِيٍّ اَلسَّلامُ عَلَى شَجَرَةِ

سبز شاخ پر سلام ہو اس میوہ کامل پر سلام ہو ابو الحسن علی المرتضیٰؑ پر سلام ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

طُوبَىٰ ،وَسِدْرَةِ الْمُنْتَهىٰ . اَلسَّلامُ عَلَى آدَمَ صَفْوَةِ اللهِ، وَنُوحٍ نَبِيِّ اللهِ، وَ إِبْراهِيمَ خَلِيلِ اللهِ،
اس درخت طوبیٰ اور سدرة المنتہیٰ پر سلام ہو آدمؑ پر جو خدا کے چنے ہوئے ہیں سلام ہو نوح نبی
وَمُوسى كَلِيمِ اللهِ،وَعِيسى رُوحِ اللهِ،وَمُحَمَّدٍ حَبِيبِ اللهِ، وَمَنْ بَيْنَهُمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالصِّدِّيقِينَ
اللہ پر سلام ہو ابراہیمؑ خلیل خدا پر سلام ہو موسیٰ کلیم خدا پر سلام ہو عیسیٰ روح خدا پر سلام ہو محمدؐ حبیب
وَالشُّهَداءِ وَالصَّالِحِينَ وَحَسُنَ أُولئِكَ رَفِيقاً . اَلسَّلامُ عَلَى نُورِ الْاَ نْوارِ، وَسَلِيلِ الْاَطْهارِ،
خدا پر اور ان کے درمیان نبیوں صدیقوں شہیدوں اور نیک لوگوں پر کہ یہ سب بہت اچھے رفیق ہیں سلام ہو روشنیوں کی
وَعَناصِرِ الْاَخْيارِ.اَلسَّلامُ عَلَى والِدِ الْاَئِمَّةِ الْاَبْرارِ.اَلسَّلامُ عَلَى حَبْلِ اللهِ الْمَتِينِ،وَجَنْبِهِ الْمَكِينِ
روشنی پاک بزرگوں کے فرزند اور پاکیزہ اولاد کے بزرگوار پر سلام ہو نیک ائمہؑ کے باپ پر سلام ہو خدا کی مضبوط رسی اور اس کے توانا طرف دار پر خدا
وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ اَلسَّلامُ عَلَى أَمِينِ اللهِ فِي أَرْضِهِ، وَخَلِيفَتِهِ وَالْحاكِمِ بِأَمْرِهِ وَالْقَيِّمِ بِدِينِهِ،
کی رحمت ہو اور برکتیں ہوں سلام ہو خدا کی زمین پر اس کے امانت دار اور خلیفہ و نائب پر جو اس کے حکم سے حکم کرنے والے اسکے دین کو محکم کرنے والے
وَالنَّاطِقِ بِحِكْمَتِهِ، وَالْعامِلِ بِكِتابِهِ، أَخِي الرَّسُولِ، وَزَوْجِ الْبَتُولِ وَسَيْفِ اللهِ الْمَسْلُولِ.
اسکی حکمتوں کو بیان کرنے والے اسکی کتاب پر عمل کرنے والے رسولؐ کے برادر بتول کے شوہر اور خدا کی تیز تر تلوار ہیں سلام ہو
اَلسَّلامُ عَلَى صاحِبِ الدَّلالاتِ، وَالْاياتِ الْباهِراتِ، وَالْمُعْجِزاتِ الْقاهِراتِ وَالْمُنْجِي مِنَ
مولیٰ علی المرتضیٰؑ پر جو حق کے دلائل رکھنے والے روشن آیتوں کے جاننے والے غالب تر معجزوں کے حامل اور مصیبتوں سے چھڑانے
الْهَلَكاتِ، الَّذِي ذَكَرَهُ اللهُ فِي مُحْكَمِ الْاياتِ، فَقالَ تَعالى وَإِنَّهُ فِي أُمِّ الْكِتابِ لَدَيْنا لَعَلِيٌّ
والے ہیں جن کا ذکر خدا نے اپنی محکم آیتوں میں کیا ہے پس خدا تعالیٰ نے فرمایا کہ بے شک وہ بزرگ تر کتاب میں ہمارے نزدیک بلند اہل دانش ہے
حَكِيمٌ.اَلسَّلامُ عَلَى اسْمِ اللهِ الرَّضِيِّ، وَوَجْهِهِ الْمُضِيءِ وَجَنْبِهِ الْعَلِيِّ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ
سلام ہو علیؑ پر جو خدا کا پسندیدہ نام ہے اس کا روشن نشان ہے اس کی بلند شان ہے خدا کی رحمت ہو اور اس کی برکتیں ہوں سلام ہو ان کے اوصیاء پر جو خدا کی
اَلسَّلامُ عَلَى حُجَجِ اللهِ وَأَوْصِيائِهِ وَخاصَّةِ اللهِ وَأَصْفِيائِهِ، وَخالِصَتِهِ وَأُمَنائِهِ، وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكاتُهُ
حجتیں ہیں خدا کے مقرب خاص ہیں اس کے چنے ہوئے اس کے خاص بندے اور امانت دار ہیں خدا کی رحمت ہو ان پر اور اس کی برکتیں ہوں
قَصَدْتُكَ يا مَوْلايَ يا أَمِينَ اللهِ وَحُجَّتَهُ زائِراً عارِفاً بِحَقِّكَ مُوالِياً لِاَوْلِيائِكَ مُعادِياً لِاَعْدائِكَ
اے میرے مولا میں حاضر ہوا ہوں اے خدا کے امانت دار اور اس کی حجت آپ کے حق کو پہچانتے ہوئے زیارت کو آیا آپ کے
مُتَقَرِّباً إِلَى اللهِ بِزِيارَتِكَ، فَاشْفَعْ لِي عِنْدَ اللهِ رَبِّي وَرَبِّكَ فِي خَلاصِ رَقَبَتِي مِنَ النَّارِ وَقَضاءِ
دوستوں کا دوست آپ کے دشمنوں کا دشمن ہوں آپ کی زیارت سے خدا کا تقرب چاہتا ہوں پس خدا کے ہاں میری سفارش کریں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حَـوَائِـجِـی حَـوَائِجِ الدُّنُیا وَالْاَخِرَةِ . پھرخودکوقبرمبارک سے ~ ئے اوراس پر بوسہ دےاور کہے:سَلامُ اللهِ وَ

جو میرا اور ‖پ کا رب ہے یہ کہ میری گردن ‖گ سے ‖زاد ہو اور میری حا D پوری ہوں جو بھی دنیا و‖خرت کی حا D ہیں۔سلام ہو

سَـلامُ مَـلائِـکَتِهِ الْمُقَرَّبِینَ وَالْمُسَلِّمِینَ لَکَ بِقُلُوبِهِمْ یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ وَالنَّاطِقِینَ بِفَضْلِکَ

خدا کا سلام ہومقرب فرشتوں کا اورسلام ہواے !ؤمنوں کے ا)یرؑ ان کا جو‖پ کو دل و جان سے مانتے ہیں اور‖پکے فضائل بیان کرتے ہیں اوراس پر

وَالشَّـاهِـدِیـنَ عَلَى أَنَّکَ صَادِقٌ أَمِینٌ صِدِّیقٌ عَلَیْکَ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَکَاتُهُ، أَشْهَدُ أَنَّکَ طُهْرٌ

گواہ ہیں کہ بےشک‖پ سچے اورامانت داراورصدیق ہیں‖پ پرسلام خدا کی رحمت اور برکتیں ہوں میں گواہی دیتا ہوں کہ‖پ پاک پاکیزہ اورمطہر ہیں

طـاهِـرٌ مُـطَهَّـرٌ مِنْ طُهْرٍ طاهِرٍ مُطَهَّرٍ، أَشْهَدُ لَکَ یَا وَلِیَّ اللهِ وَوَلِیَّ رَسُولِهِ بِالْبَلاغِ وَالْاَدَاءِ،وَ

پاک پاکیزہ پاک نسل سے ہیں اے خدا کے ولیؑ اوراس کے رسولؐ کے ولیؑ میں گواہی دیتا ہوں ‖پ نے تبلیغ کیا ورفرض ادا کیا اور میں گواہی دیتا ہوں

أَشْهَـدُ أَنَّکَ جَـنْـبُ اللهِ وَبَابُهُ، وَأَنَّکَ حَبِیبُ اللهِ وَوَجْهُهُ الَّذِی یُؤْتىٰ مِنْهُ وَأَنَّکَ سَبِیلُ اللهِ وَ

کہ‖پ طرفدار خدااور باب خداہیں بے شک‖پ خدا کے دوست اورمظہر ہیں جواس کی طرف سے بھیجے گئے اور یہ کہ‖پ خدا تک جانے کا راستہ ہیں

أَنَّکَ عَبْـدُ اللهِ وَأَخُـو رَسُـولِهِ صَلَّى اللهُ عَلَیْهِ وَآلِهِ، أَتَیْتُکَ مُتَقَرِّباً إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ بِزِیَارَتِکَ

نیز‖پ خدا کے بندے اوراس کے رسولؐ کے بھائی ہیں خدا رحمت کران پر اوران کی ‖ٓ پر میں خدا کا تقرب حاصل کرنے کی خاطر‖پ کی زیارت

راغِبـاً إِلَیْکَ فِـی الشَّفاعَةِ أَبْتَغِی بِشَفاعَتِکَ خَلاصَ رَقَبَتِی مِنَ النَّارِ،مُتَعَوِّذاً بِکَ مِنَ النَّارِ،

کو‖یا ہوں ‖پ سے شفاعت کا طلب گار ہوں ‖پ کی شفاعت کے ذریعے جہنم سے اپنی گلو خلاصی چاہتا ہوں جہنم کی ‖گ سے

هـارِبـاً مِـنْ ذُنُوبِیَ الَّتِی احْتَطَبْتُها عَلَى ظَهْرِی فَزِعاً إِلَیْکَ رَجاءَ رَحْمَةِ رَبِّی،أَتَیْتُکَ أَسْتَشْفِعُ

‖پ کی پناہ لیتا ہوں میں اپنے گناہوں سے بھاگ کر‖یا جو میری کمر توڑ رہے ہیں‖پ کے حضور پہنچا اپنے رب کی رحمت کا امیدوار‖پ کے پاس

بِکَ یَـا مَـوْلایَ وَأَتَـقَـرَّبُ بِکَ إِلَـى اللهِ لِیَقْضِیَ بِکَ حَوَائِجِی فَاشْفَعْ لِی یَا أَمِیرَ الْمُؤْمِنِینَ

‖یا ہوں میرے مولا‖پ کی شفاعت اورتقرب چاہتا ہوں اور خدا کے حضور کہ وہ‖پ کے ذریعے میری حا D پوری کرے پس اے امیرالمؤمنینؑ

إِلَـى اللهِ فَـإِنِّـی عَبْـدُ اللهِ وَمَـوْلاکَ وَزائِرُکَ وَلَکَ عِنْدَ اللهِ الْمَقامُ الْمَحْمُودُ وَالْجاهُ الْعَظِیمُ وَ

خدا کے ہاں میرے سفارشی بنیں کہ میں اللہ کا بندہ اور ‖پ کا غلام و زائر ہوں اور ‖پ کو خدا کے ہاں بلند ترمقام

الشَّـأْنُ الْکَبِیرُ وَالشَّفاعَةُ الْمَقْبُولَةُ.اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ مُحَمَّدٍ وَصَلِّ عَلَى أَمِیرِ الْمُؤْمِنِینَ

بہت بڑی عزت بہت اونچی شان اورقبول شفاعت کا درجہ حاصل ہے اے معبود! رحمت نازل کرمحمدؐ و‖ل محمدؐ پر اور رحمت فرما !ؤمنوں کے امیرؑ پر جو

عَبْـدِکَ الْـمُـرْتَـضىٰ، وَأَمِینِکَ الْاَوْفىٰ، وَعُرْوَتِکَ الْوُثْقىٰ، وَیَدِکَ الْعُلْیا، وَجَنْبِکَ الْاَعْلىٰ

تیرے پسندیدہ بندے تیرے پکے امانتدار تیری مضبوط رسی تیرا دست بلند تیرے بہت بڑے طرفدار تیرے خوب تر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

وَكَلِمَتِكَ الْحُسْنىٰ، وَحُجَّتِكَ عَلَى الْوَرىٰ، وَصِدِّيقِكَ الْاَكْبَرِ، وَسَيِّدِ الْاَوْصِياءِ،وَرُكْنِ

کلمہ مخلوق پر تیری حجت تیرے صدیق اکبر اوصیاء کے سید و سردار

الْاَوْلِياءِ، وَعِمادِ الْاَصْفِياءِ، أَمِيرِ الْمُؤْمِنِينَ، وَيَعْسُوبِ الدِّينِ، وَقُدْوَةِ الصَّالِحِينَ وَ إِمامِ الْمُخْلِصِينَ،

اولیاء کے ستون پاک باطنوں کے سہارے مؤمنوں کے امیر دین کے سردار نیکوکاروں کے پیشوا پاکبازوں کے امام

الْمَعْصُومِ مِنَ الْخَلَلِ، الْمُهَذَّبِ مِنَ الزَّلَلِ الْمُطَهَّرِ مِنَ الْعَيْبِ، الْمُنَزَّهِ مِنَ الرَّيْبِ، أَخِي نَبِيِّكَ،

خرابی سے بچے ہوئے لغزش سے پاک و صاف ہر نقص سے پاک شک و شبہ سے دور تیرے نبی کے برادر تیرے رسولؐ کے

وَوَصِيِّ رَسُولِكَ، الْبائِتِ عَلَى فِراشِهِ، وَالْمُواسِي لَهُ بِنَفْسِهِ وَكاشِفِ الْكَرْبِ عَنْ وَجْهِهِ

وصیؑ ان کے بستر پر سونے والے ان پر جان فدا کرنے والے ان سے مصیبت کو دور کرنیوالے کہ

الَّذِي جَعَلْتَهُ سَيْفاً لِنُبُوَّتِهِ وَآيَةً لِرِسالَتِهِ وَشاهِداً عَلَى أُمَّتِهِ وَدِلالَةً عَلَى حُجَّتِهِ، وَحامِلاً لِرايَتِهِ،

جن کو تو نے بنایا ان کی نبوت کی حامی تلوار ان کے پیغام کیلئے معجزہ ان کی امت پر گواہ ان کی حجت پر واضح دلیل ان کے پرچم کے اٹھانے والے ان کی جان

وَوِقايَةً لِمُهْجَتِهِ وَهادِياً لِاُمَّتِهِ، وَيَداً لِبَأْسِهِ، وَتاجاً لِرَأْسِهِ، وَباباً لِسِرِّهِ، وَمِفْتاحاً لِظَفَرِهِ، حَتَّى

کے نگہبان ان کی امت کے رہنما ان کی طرف سے جنگ آزما ان کے سر کا تاج ان کے اسرار کا دروازہ ان کی کامرانی کی کلید حتی کہ انہوں نے مشرکین

هَزَمَ جُيُوشَ الشِّرْكِ بِإِذْنِكَ وَأَبادَ عَساكِرَ الْكُفْرِ بِأَمْرِكَ، وَبَذَلَ نَفْسَهُ فِي مَرْضاةِ رَسُولِكَ،

کے لشکر تیرے حکم سے پچھاڑ دیے کفار کی فوجوں کو تیرے حکم سے نابود کر دیا تیرے رسولؐ کی رضا پر جان قربان کر دی اور اپنے آپ کو

وَجَعَلَها وَقْفاً عَلَى طاعَتِهِ، فَصَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَيْهِ صَلاةً دائِمَةً باقِيَةً. پھر کہے:اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا وَلِيَّ اللهِ

ان کی اطاعت کے لئے وقف کر دیا پس اے اللہ رحمت فرما ان پر وہ رحمت جو ہمیشہ ہمیشہ کیلئے ہو آپ پر سلام ہو اے خدا کے ولی

وَالشِّهابَ الثَّاقِبَ وَالنُّورَ الْعاقِبَ يا سَلِيلَ الْاَطائِبِ يا سِرَّ اللهِ، إِنَّ بَيْنِي وَبَيْنَ اللهِ تَعالى ذُنُوباً

تیز چمک والے ستارے اے باقی رہنے والے نور اے پاکیزہ بزرگوں کے فرزند اے سر الٰہی بے شک میرے اور خدا کے درمیان گناہ حائل ہو گئے

قَدْ أَثْقَلَتْ ظَهْرِي وَلا يَأْتِي عَلَيْها إِلَّا رِضاهُ، فَبِحَقِّ مَنِ ائْتَمَنَكَ عَلَى سِرِّهِ، وَاسْتَرْعاكَ أَمْرَ

جو میری کمر توڑ رہے ہیں اور اس کی رضا ہی انہیں ختم کر سکتی ہے پس بواسطہ اس کے حق کا جس نے آپ کو اپنے اسرار کا امین بنایا اور آپ کو اپنے

خَلْقِهِ، كُنْ لِي إِلَى اللهِ شَفِيعاً وَمِنَ النَّارِ مُجِيراً وَعَلَى الدَّهْرِ ظَهِيراً، فَإِنِّي عَبْدُاللهِ وَوَلِيُّكَ وَ

امر خلق کا نگہبان بنایا خدا کی جانب میں میرے سفارشی بنیں جہنم کی آگ سے پناہ اور زمانے کی سختیوں میں مددگار بنیں کیونکہ میں خدا کا بندہ اور آپ کا محبّ

زائِرُكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْكَ پھر چھ رکعت نماز پڑھے اور جو دعا چاہے مانگے اور کہے:اَلسَّلامُ عَلَيْكَ يا أَمِيرَ

و زائر ہوں خدا آپ پر رحمت فرماتا رہے۔ سلام ہو آپ پر اے مؤمنوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

الْـمُـؤْمِنِينَ، عَلَيْکَ مِنِّي سَلامُ اللهِ أَبَداً مَا بَقِيتُ وَبَقِيَ اللَّيْلُ وَالنَّهارُ. اب قبرامام حسین علیہ السلام کی طرف متوجہ ہوکر

کے امیر آپ پر میری طرف سے اللہ کا سلام ہو ہمیشہ ہمیشہ جب تک میں زندہ ہوں اور رات دن باقی ہیں۔

اشارہ کرتے ہوئے کہے: اَلسَّلامُ عَـلَيْکَ يَـا أَبا عَبْدِاللهِ اَلسَّلامُ عَلَيْکَ يَابْنَ رَسُولِ اللهِ أَتَيْتُکُما زائِراً

آپ پر سلام ہو اے ابا عبداللہؑ آپ پر سلام ہو اے رسولؐ خدا کے فرزند میں نے آپ دونوں کی زیارت کی اور اسے اللہ کی

وَمُتَوَسِّلاً إِلَـى اللهِ تَـعالى رَبِّي وَرَبِّکُما، وَمُتَوَجِّهاً إِلَى اللهِ بِکُما، وَمُسْتَشْفِعاً بِکُما إِلَى اللهِ فِي حاجَتِي

طرف وسیلہ بنایا جو میرا اور آپ دونوں کا رب ہے آپ کے ذریعے خدا کی طرف متوجہ ہوا اور آپ دونوں کو اپنی حاجت کیلئے خدا کے ہاں اپنا وسیلہ

هٰذِهِ. اسکے بعد دعائے صفوان آخر تک پڑھے: (انہ قریب مجیب) پس قبلہ رو ہوکر دعا کا پہلا حصہ پڑھنا شروع کرے: يَـآاَللّٰهُ يَـآاَللّٰهُ يَـا

بنایا ہے۔ اے اللہ اے اللہ اے

يَـآاَللّٰهُ يَا مُجِيبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّيْنَ وَيَآ كَاشِفَ كَرْبِ الْمَكْرُوْبِيْنَ سے ان جملوں تک وَاصْرِفْنِيْ بِقَضَآءِ

اللہ اے پریشانوں کی دعا قبول کرنے والے اے غم زدہ لوگوں کے غم دور کرنے والے مجھے یہاں سے لوٹا جبکہ

حَـاجَتِـيْ وَكِـفَايَةِ مَآ اَهَمَّنِيْ هَمُّهُ مِنْ اَمْرِ دُنْيَايَ وَآخِرَتِيْ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ پھر قبر امیر المومنین علیہ السلام کی

میری حاجت پوری ہو اور میری دنیا و آخرت کے پریشان کن امور میں تو میرا حامی و مددگار رہے اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے

طرف رخ کرے اور کہے: اَلسَّلامُ عَـلَيْکَ يَـا اَمِيْـرَ الْـمُؤْمِنِيْنَ وَالسَّلامُ عَلٰى أَبِيْ عَبْدِاللهِ الْحُسَيْنِ مَا بَقِيْتُ

سلام ہو آپ پر اے مومنوں کے امیر سلام ہو ابی عبداللہ حسینؑ پر جب تک میں زندہ ہوں اور

وَبَـقِـيَ الـلَّيْـلُ وَالـنَّهَـارُ وَلَا جَعَلَهُ اللّٰهُ اٰخِرَ الْعَهْدِ مِنِّيْ لِزِيَارَتِكُمَا وَلَا فَرَّقَ اللّٰهُ بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمَا .

دن رات کا سلسلہ قائم ہے میں نے آپ دونوں کی جو زیارت کی خدا اسے میری آخری زیارت قرار نہ دے اور مجھ میں اور آپ میں جدائی نہ ڈالے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com